فاختہ اور ٹٹیری حلال ہیں

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

فاختہ اور ٹٹیری حلال ہیں یا نہیں ؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

فاختہ اور ٹٹیری دونوں پرندے حلال ہیں کہ یہ شکاری پرندے نہیں ہیں اور نہ مردار کھانے والے۔ نیز پرندوں کی حِلّت کا ایک فقہی ضابطہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ : "وہ تمام پرندے کہ جن کی چونچ سیدھی ہوتی ہے، کوّے کے علاوہ سب حلال ہیں۔ "اور فاختہ وٹٹیری کی چونچ بھی سیدھی ہوتی ہے، لہذا یہ حلال ہیں۔

حضرت سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں : ”نهى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن كل ذى ناب من السباع وعن كل ذى مخلب من الطير“ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر نوکیلے دانت والے درندے (یعنی دانتوں سے شکار کرنے والے جانور) اور پنجے والے (یعنی پنجے سے شکار کرنے والے) پرندے (کو کھانے) سے منع فرمایا۔ (صحیح مسلم، جلد3، صفحہ 1534، حدیث نمبر 1934، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

الجوہرۃ النیرہ میں ہے ”قوله: (ولا يجوز أكل كل ذي ناب من السباع ولا ذي مخلب من الطير) المراد من ذي الناب أن يكون له ناب يصطاد به وكذا من ذي المخلب وإلا فالحمامة لها مخلب“ترجمہ : مصنف کا قول (کیلے والے درندے اور پنجوں والے پرندے کھانا جائز نہیں) کیلے والے سے مراد وہ ہیں جو کیلے سے شکار کرتے ہیں، یونہی پنجوں والے پرندے سے مراد پنجے سے شکار کرنے والے پرندے ہیں ورنہ تو کبوتر کے بھی پنجے ہوتے ہیں۔ (الجوھرۃ النیرۃ، ج2، ص184، المطبعۃ الخیریۃ)

فاختہ سے متعلق بدائع الصنائع میں ہے "وما لا مخلب له من الطير فالمستأنس منه كالدجاج والبط والمتوحش كالحمام والفاختة والعصافير۔۔۔ ونحوها حلال بالإجماع۔"ترجمہ : اور جس پرندے کے (شکار والے) پنجے نہیں

ہوتے (یعنی وہ اپنے پنجوں سے شکار نہیں کرتا) وہ مانوس (یعنی گھریلو) ہو جیسے مرغی، بطخ، خواہ وحشی ہو جیسے کبوتر، فاختہ، چڑیاں وغیرہ، بالاجماع حلال ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب الذبائح والصیود، فصل فی بیان ما یکرہ من الحیوانات، ج 05، ص 39، دار الکتب العلمیۃ)

اوپر مذکور فقہی ضابطے کے حوالے سے صاحبزادہ مفتی محمد محب اللہ نوری صاحب مدظلہ العالی تحریر فرماتے ہیں:

پرندوں کے بارے میں ایک استقرائی اکثری قاعدہ یہ بھی ہے کہ جن کی چونچ مڑی ہوئی ہے، طوطے کے سوا سب حرام ہیں، جیسے باز وغیرہ اور جن کی چونچ سیدھی ہے، وہ کوے کے بغیر سب کے سب حلال ہیں، جیسے کبوتر، فاختہ، گیری، لالی، تلیر وغیرہ۔" (فتاوی نوریہ، جلد 03، صفحہ 381، 382، دار العلوم حنفیہ فریدیہ، بصیر پور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4248

تاریخ اجراء: 26 ربیع الاول 1447ھ/20 ستمبر 2025ء